महाराष्ट्र शासन
शालेय शिक्षण व क्रीडा विभाग
राज्य शैक्षणिक संशोधन व प्रशिक्षण परिषद, महाराष्ट्र
७०८ सदाशिव पेठ, कुमठेकर मार्ग, पुणे ४११०३०
संपर्क क्रमांक (०२०) २४४७ ६९३८ E-mail: evaluationdept@maa.ac.in

---

Question Bank

Standard:- 10th　　　　جماعت : دہم

Subject:- Urdu Language　　　　مضمون : اردو زبان دانی

March 2021

ہدایت :

١ ۔ یہ سوالات کا بینک صرف طلبہ کے لیے مثالی سوالیہ پرچے حل کرنے کی مشق کے لیے ہی دیے جا رہے ہیں۔

٢۔اس بات کو ذہن نشین رکھیں کہ بورڈ امتحانات کے سوالیہ پرچوں میں یہی سوالات نہیں آئیں گے۔

سبق نمبر۔ ۱: حضرت سلمانِ فارسی رضی اللہ عنہ

اقتباس نمبر ۔ ۱۔سوال نمبر ۱۔حصہ الف **(7)**

سوال ۱۔ درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سرگرمی ۱۔ چوکون مکمل کیجیے۔ (2)

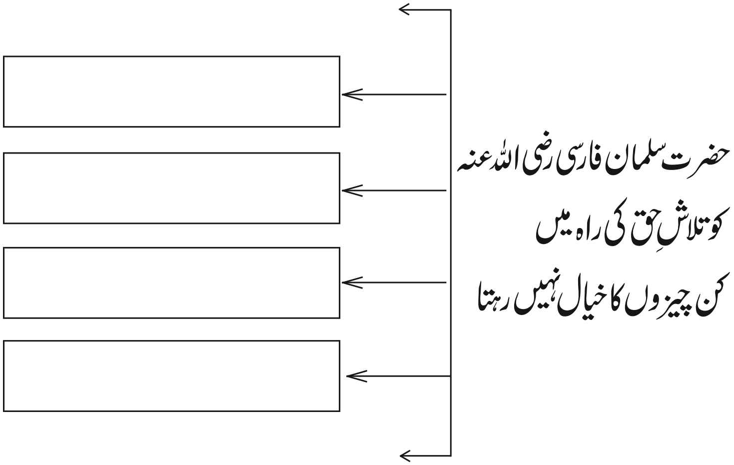

{اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱}

{اللہ تعالیٰ کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کروٹیں لیتی رہی۔}

سرگرمی ۲۔ ساتویں صدی عیسوی میں ساسانی حکومت میں کیا تبدیلی ہوئی؟ (2)

سرگرمی ۳۔ "تلاشِ حق کو پانے کے لئے ہمیں کیسا ہونا چاہیے" اس پر اپنی رائے پیش کیجیے۔ (3)

اقتباس نمبر ۲۔سوال نمبر ا۔حصہ ب **(7)**

سوال ا۔ درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سرگرمی ا۔ رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (2)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

روزانہ کی آمدنی

↓

[ ]

ایک درہم کا استعمال

↓

[ ]

دوسرے درہم کا استعمال

↓

[ ]

تیسرے درہم کا استعمال

↓

[ ]

{اقتباس نمبر ۹: درسی کتاب کا صفحہ نمر ۳}

{حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا-------------------

------------{عراق} میں ہے۔}

سرگرمی ۲۔ حضرت سلمان فارسی رضہ اللہ عنہ کو کس بات کی لگن تھی۔ (2)

سرگرمی ۳۔ وفات کے وقت حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے رونے پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔ (3)

سبق ۲: اپنے ہمسایے سے

(7) اقتباس نمبر ا۔سوال نمبر ا۔حصہ الف

سوال ا: درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سرگرمی ا۔ مصنف اور ہمسایے کی لاف زنی کو جدولی تقسیم میں درج کیجیے۔ (2)

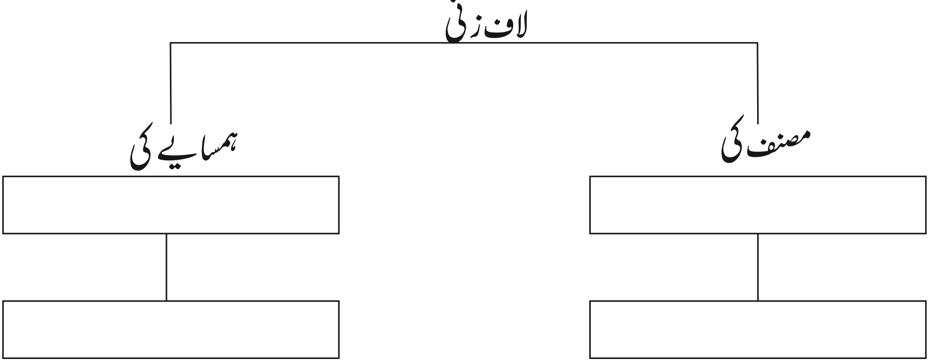

{اقتباس نمبر ا: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۷}

{آؤ میاں-----------------------------------

---------------ابھی سگائی تک نہیں ہوئی۔}

سرگرمی ۲۔ مصنف اپنے ہمسایے سے کس حقیقت کو تسلیم کرنے کے لئے کہہ رہے ہیں؟ (2)

سرگرمی ۳۔ "لوگوں کا شیخی بگھارنا" صحیح یا غلط اس پر اظہارِ خیال کریں۔ (3)

(7) اقتباس نمبر ۲۔ سوال ا۔حصہ ب

سوال ا: درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سرگرمی ا۔ چوکون مکمل کیجیے۔ (2)

مصنف کے خراٹوں کی آواز	
ہمسایے کے خراٹوں کی آواز	
مصنف کے بچوں کو جیب خرچ	
ہمسایے کے بچوں کو جیب خرچ	

{اقتباس نمبر ٦۔درسی کتاب کا صفحہ نمبر ٨}

{ایک دن تمہاری --

----------روپیے اُڑا لیے تھے}

سرگرمی ۲: مصنف کے گھر پر سِول ہسپتال سے ڈاکٹر کے آنے کی وجہ بیان کریں۔ (2)

سرگرمی ۳: "بچے لاف زنی کی عادت کا شکار ہو گئے" اس جملے پر اظہارِ خیال پیش کریں۔ (3)

نظم - حمد

سوال ۲۔حصہ الف (6)

سوال ۲: درج ذیل نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سرگرمی ا۔ چوکون مکمل کیجیے۔ (2)

اپنے محور پہ گردش ⟵ [ ]

چاند سورج ⟵ [ ]

رات اور دن ⟵ [ ]

ظلمتِ شب میں ⟵ [ ]

{اقتباس نمبر ا: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵۹}

{رہ گزر کوئی ہو' ------------------------

-------------------وسیلہ تو ہے۔}

سرگرمی ۲۔نظم سے صنعتِ تضاد کا شعر نقل کیجیے اور متضاد الفاظ کو خط کشیدہ کیجیے۔ (2)

سرگرمی ۳۔سائنس کی روشنی میں ان مصرعوں کی وضاحت کریں۔ (2)

ا۔ اپنے محور پہ ہیں گردش میں اگر شمس و قمر

۲۔ رات اور دن ہیں پروتے ہوئے موتی کی طرح

نظم - حمد

(6)

سوال ۲۔حصہ الف

سوال ۲: درج ذیل نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سرگرمی ۱۔ رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (2)

صبح صادق کی سپیدی

سجدہ کرتا ہے جسے

تجھ سے بڑھ کر کوئی

تیرا ہمسر ہے نہ ثانی کوئی

{اقتباس نمبر ۲: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۶}

{صبح صادق-------------------------------

-------------------سمایا تو ہے۔}

سرگرمی ۲۔ نظم میں شاعر نے اللہ کی کن صفات کا ذکر کیا ہے۔ (2)

سرگرمی ۳۔ درج ذیل شعر کی وضاحت اس طرح کیجیے کہ اس کا معنوی حُسن اُجاگر ہو جائے: (2)

ع خود کو دیکھوں تو دکھائی نہیں دیتا کچھ بھی

تجھ کو سوچوں تو ہر ایک شئے میں سمایا تو ہے

غزل ۔۲: میر دردؔ

(6) اقتباس ا۔ سوال ۲۔حصہ ب

سوال: درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(2) سرگرمی ا۔ خالی جگہ میں ایک لفظ لکھیے۔

ا} جان کھاتا ہے۔ --------

۲} جی کو بھاتا ہے۔ --------

۳} باتیں سنواتا ہے ہے۔ --------

۴} کوچے سے جاتا ہے۔ --------

(2) {اقتباس نمبر ا۔ درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۸۵}

{عشق ہر چند مری---------------------------------

--------------یوں آتا ہے۔}

(2) سرگرمی ۲۔ غزل سے تین محاوروں کو تحریر کیجیے۔

(2) سرگرمی ۳۔ درج ذیل شعر میں حسنِ اسلوب کو واضح کیجیے۔

درد کی قدر میرے یار سمجھنا" واللہ"

ایسا آزاد تیرے دام میں یوں آتا ہے

غزل ۲۔میر درؔد

(6) اقتباس ۲۔سوال ۲۔حصہ ب

سوال: درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سرگرمی ا۔ الف اور ب کے تحت دیے گئے لفظوں کی جوڑیاں بنائیے۔ (2)

الف۔ دل، شوخ، بات دل کی، دل دشمن

ب۔ پھر گھیر کے لانا، گھبرانا، بھاتا، نہ سلجھی

{اقتباس نمبر ا۔ درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۸۵}

{عشق ہر چند مری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یوں آتا ہے۔}

سرگرمی ۲: غزل کے مقطع میں لفظ "واللہ" کی معنونیت پر روشنی ڈالیے۔ (2)

سرگرمی ۳: ذیل کے شعر کی تشریح اپنے لفظوں میں کیجیے۔ (2)

بات کچھ دل کی ہمارے تو نہ سلجھی ہم سے

آپ خوش ہووے ہے پھر آپ ہی گھبراتا ہے

سرگرمی نمبر ا۔ جملوں کی پہچان

سوال: ذیل کے جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیے: { کوئی دو } (2)

ا} القصہ دل بادشاہ، حقیقت آگاہ بھوت بے دل ہوا۔

۲} وہ کسی صلہ وستائش کے طلبگار بھی نہ تھے۔

۳} جب ایک شخص لقمہ مرتب کرلیتا تو پہلے اپنے قریبی ساتھیوں کو پیش کرتا۔

۴} ایک درہم میں وہ ٹوکریاں بنانے کے لئے کھجور کے پتے خریدتے،
ایک درہم گھر میں خرچ کرتے اور ایک درہم خیرات کردیتے۔

۵} لطف یہ ہے کہ مجھے معلوم تھا، تمہاری بیوی بھلی چنگی ہے۔

۶} ننھے بھولے نے میرے اس خیال کی تصدیق کردی۔

۷} پروین کے لبوں پر مسکراہٹ تھی اور اس کی پلکیں بھیگی ہوئی تھیں۔

۸} یہ ایک ادبی شعری صنف ہے جسے مراٹھی میں روایتی کہا جانے لگا۔

۹} ہمارے نامور ادیبوں اور شاعروں نے بچوں کا ادب تخلیق کیا تھا۔

۱۰} برقی تاروں کا ایک جال تھا اور ایک کنارے پر ترتیب سے بنی ایٹمی بھٹیاں تھیں۔

۱۱} حق تعالیٰ تم کو سلامت اور تندرست اور خوش رکھے۔

۱۲} اب اس نے دیکھا کہ اس کا سایہ قدموں تلے نہیں ہے بلکہ کچھ لمبا ہوگیا ہے۔

۱۳} باہر کا دروازہ کھلا اور ہم نے بھولے کے ماموں کو اندر آتے دیکھا۔

۱۴} حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کسی طرح ان بیڑیوں سے آزاد ہوئے
اور وہ ایک عیسائی قافلے کے ساتھ ملک شام چلے گیے۔

۱۵} میں نے اپنے دوستوں سے کچھ روپیا قرض مانگا اور انھوں نے ٹکا سا جواب دے دیا۔

حصہ ۱ : نثر

سبق نمبر ۳ : بھولا

اقتباس: ۱

1. (الف) : **درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** [07]

(1) چوکون مکمل کیجیے۔ (02)

[ ] ← جلتی رہنے دو

[ ] ← کی وجہ سے

[ ] ← گھوم رہے ہیں

[ ] ← اغوا ہو رہے ہیں

درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۴

اپنے بیٹے کو اپنے ماموں .... بستر پر نہ تھا۔

(2) 'ایک شمع سے دوسری شمع روشن ہو جاتی ہے' اس جملے کے ذریعے مصنف کا موقف بیان کیجیے۔ (02)

(3) جب بچوں کے اغوا کیے جانے کی خبر گرم ہو تو بچوں کی حفاظت کے لیے کیا حفاظتی اقدامات اختیار کرنے چاہئیں۔ اپنی رائے دیجیے۔ (03)

اقتباس: ۲

1. (ب) : **درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** [07]

(1) مندرجہ ذیل معلوماتی خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

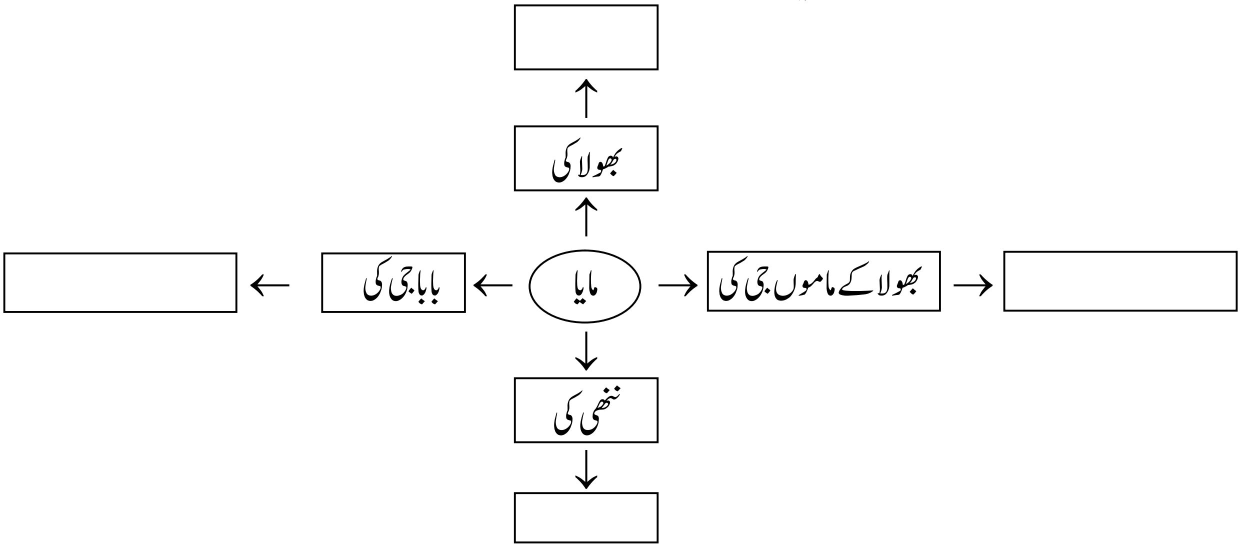

درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۱ اور ۱۲

میں نے اپنے پوتے .... ماموں جی میرے بھائی ہیں۔

(2) مایا نے اپنے اچھے کپڑے اور زیورات صندوق میں مقفل کرکے چابی جوہڑ میں پھینک دی تھی۔ وجہ لکھیے۔ (02)

(3) بیوہ ہونے کی وجہ سے سماج، مایا پر جو پابندیاں عائد کرتا ہے اس سے متعلق آپ کیا سوچ رکھتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (03)

سبق نمبر ۴ : سیاہ روشنی

اقتباس: ۱

2. (الف) : **درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** [07]

(1) مندرجہ ذیل شجری خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

خلاؤں کے جہان میں

بادلوں کے ← ....

زمین ← ....

پراسرار ← ....

انوکھا ← ....

درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۷

طیارہ اپنے آہنی .... دس گھنٹے باقی تھے۔

(2) پروین شیر نے (مصنفہ نے) جو ہانس برگ کا تذکرہ کن الفاظ میں کیا ہے؟ لکھیے۔ (02)

(3) طیارے کے اڑان بھرنے کے منظر کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (03)

اقتباس : ۲

2. (ب) : **درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** [07]

(1) مندرجہ ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

سویٹو کی سڑکوں پر

صبح کی نرم دھوپ ← ....

فن کاروں کے فن ← ....

طرح طرح کی اشیا ← ....

لوگ ← ....

درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۸

پروین وین کی کھڑی .... آگہی کا نام بھی ہے۔

(2) اقتباس سے وہ جملہ تلاش کر کے لکھیے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہر سکے کے دو رخ ہوتے ہیں۔ (02)

(3) اپارتھائڈ (نسلی بھید بھاؤ) کی وجہ سے وجود میں آنے والے علاقے۔ سویٹو کی خستہ حالی اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (03)

حصہ ۲ : نظم

نظم نمبر ۲ : باغِ نخلہ کے مسافرؐ پر سلام

اقتباس: ۱

3. (الف) : **درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔** [06]

(1) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

(i) وہ اندھیروں میں ☐ بانٹنے نکلے تو ☐ آندھیوں نے آگھیرا

(ii) لوگوں نے انھیں ☐ کہا لیکن وہ ☐ سے آزاد تھے۔

درسی کتاب صفحہ نمبر ۶۲
وہ اندھیروں ....
.... بیج بوتے پھر رہی تھیں

(2) مسموم آندھیوں کے ارادے لکھیے۔ (02)

(i) ....

(ii) ....

(3) نبی پاکؐ طائف والوں کو دین کی دعوت دینے نکلے تو آپؐ کو جو حالات درپیش آئے مختصراً اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (02)

اقتباس : ۲

3. (ب) : **درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔** [06]

(1) ستون 'الف' اور ستون 'ب' کے درمیان مناسب جوڑیاں لگائیے۔ (02)

ستون 'الف'	ستون 'ب'
لوگ	صحرا جل اٹھا
جسم اطہر نے	خون سے بھر گئے
خون کی سرخی سے	زخم کھائے
نعلین گردوں قدر	پتھر ہو گئے

درسی کتاب صفحہ نمبر ۶۳
اور اب یہ طائف ....
.... روشنی کرتا رہے تیرا کلام

(2) منظوم اقتباس کے آخر میں شاعر نے کیا دعا مانگی ہے؟ لکھیے۔ (02)

(3) تشریح کیجیے۔ (02)

جب فرشتہ
کوہِ طائف کو ستمگارنِ طائف پر گرانے کے لیے تیار تھا
تو وہ جو تھا آزاد تشکیک و گماں سے، بن گیا
اہلِ طائف کے لیے رحمت کی چادر دھوپ میں

غزل ۴ (فانیؔ بدایونی)

اقتباس: ۱

3. (ج) : **درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** [06]

(1) ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

	←	شاعر کے دل کا گوشہ ہے
	←	اک معما ہے
	←	شیشے سے ملتا ہے
	←	عمر گزشتہ کی میت ہے

درسی کتاب صفحہ نمبر ۸۹

خلق کہتی ہے ....

.... جیے جانے کا

(2) اقتباس سے وہ شعر تلاش کرکے لکھیے جس سے پتہ چلتا ہے کہ زندگی خود شاعر کو دنیا میں لا کر بے زار ہے۔ (02)

(3) جب انسان کے اپنے اس کی مخالفت پر اتر آتے ہیں تو اس کے دل پر کیا گزرتی ہے۔ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (02)

اقتباس : ۲

3. (د) : **درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** [06]

(1) مندرجہ ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

شاعر کا دل	←	
شاعر کا گھر	←	
شاعر کی آنکھیں	←	
شاعر خود	←	

درسی کتاب صفحہ نمبر ۸۹

خلق کہتی ہے ....

.... جیے جانے کا

(2) 'زندگی نام ہے مر مر کے جیے جانے کا' شاعر کے اس خیال کی وضاحت کیجیے۔ (02)

(3) درج ذیل شعر کے اسلوبی حسن کی وضاحت کیجیے۔ (02)

ایک معما ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کاہے کو ہے، خواب ہے دیوانے کا

حصہ ۴ : قواعد

4. (الف) : درج ذیل محاوروں اور ان کے معانی کی جوڑیاں لگائیے۔

ستون 'الف'	ستون 'ب'
(۱) بغلیں بجانا	(الف) بہت دکھ ہونا
(۲) کلیجہ شق ہونا	(ب) ظاہر کرنا
(۳) آشکار کرنا	(ج) خوش ہونا

(ب) : درج ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی جگہ قوسین میں سے مناسب محاورے استعمال کیجیے۔

(چار چاند لگنا ، دیوالہ پٹ جانا ، سہاگ لٹنا)

(1) ہائے! میرا تو بڑا نقصان ہو گیا۔

(2) فساد میں نہ جانے کتنی عورتوں کے شوہر مر گئے۔

(3) آپ کی مدد سے اس تقریب کی عزت بڑھ گئی۔

(ج) : مندرجہ ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے مفہوم واضح ہو جائیں: (کوئی تین)

(1) دیا سلائی دکھانا (2) آگ میں تیل ڈالنا

(3) پاپڑ بیلنا (4) قصہ پاک ہونا

(د) : قوسین کے محاوروں کو ان سے مطابقت رکھنے والے جملوں کے سامنے لکھیے۔

(سر پیٹ لینا ، بیخ کنی کرنا ، آگ میں تیل ڈالنا)

(1) نادر شاہ نے دہلی پر حملہ کر کے اس کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔

(2) بیٹے کے جیل جانے کی خبر سن کر ماں نے اپنا برا حال کر لیا۔

(3) بس کرو! جھگڑے کو بڑھانے کی کوشش نہ کرو۔

(ہ) : 'الف' کے تحت محاورے اور 'ب' کے تحت ان کے مطالب دیے گئے ہیں۔ ان کی جوڑیاں لگائیے۔

الف : لاف زنی کرنا ، پرخچے اڑنا ، زہر مار کرنا

ب : ڈینگیں مارنا ، پرزہ پرزہ ہونا ، نہ چاہتے ہوئے کھانا ، غالب رہنا

....

اردو اور مراٹھی کے ثقافتی رشتے

سرگرمی ۱ (الف): درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۷)

(۱) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

ہندوؤں کی درس گاہ	
مسلمانوں کی درس گاہ	
ہندوؤں کے استاد	
مسلمانوں کے استاد	

صفحہ ۲۸، ۲۹

اتحاد و اتفاق کی بدولت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔انسانی فلاح کا رشتہ ہموار کیا۔

(۲) 'صنعت تلمیح' سے کیا مراد ہے؟ اقتباس سے صنعت تلمیح کا شعر ڈھونڈ کر لکھیے۔ (۲)

(۳) 'ہندو مسلم اتحاد'، قومی یکجہتی کے لیے کیوں ضروری ہے؟ اپنی رائے لکھیے۔ (۳)

سرگرمی ۲ (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۷)

عورتوں کی اصلاح کے گیت (۲)

مراٹھی	اردو
↓	↓
↓	↓

صفحہ ۲۹، ۳۰

اردو مراٹھی کے یہ ادبی دھارے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عوامی ادب میں ان کا مقام مسلم ہے۔

(۲) ذِکردم سے کیا مراد کیا ہے۔؟ (۲)

(۳) پھگڑی نامے میں دیا گیا پیغام اپنے الفاظ میں قلمبند کیجیے۔ (۳)

مظفر حنفی سے ایک ملاقات

سرگرمی ۱(الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۷)

(۱) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

رسالے		شہر
کھلونا	←	
پھلواری	←	
کلیاں	←	
دوست	←	

(۲) بچوں کے ادب کی خصوصیات بیان کیجیے۔ (۲)

(۳) موجودہ دور کے بچے کس طرح کی کہانیاں اور نظمیں پڑھنا پسند کرتے ہیں۔ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (۳)

سرگرمی ۲(الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۷)

مظفر حنفی کی بچوں کی نظموں کے مجموعے

صفحہ ۳۶ بچوں کے غیر لسانی ادب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میری مینا شائع ہو چکے ہیں۔

(۲) بچوں کے غیر لسانی ادب کی منفی اثرات بیان کیجیے۔ (۲)

(۳) تدریس و تعلیم میں الکٹرونک میڈیا کی اہمیت انے الفاظ میں لکھے۔ (۳)

زمینِ کرب وبلا

سرگرمی ۱(الف): درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۶)

(۱) خاکہ مکمل کیجیے۔(۲)

کیا صدق نے ← ______

اسلحہ جنگ کے ← ______

سجنے لگے ← ______

مقابل ہوا آمادہ ← ______

صفحہ ٦٦

دم بھی نہ لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بیداری ایمان نے کیا صبر سے سودا

(۲) اقتباس کی نظم کی صنف پہچان کر تعریف لکھیے۔(۲)

(۳) اپنے پسندیدہ بند کی تشریح کیجیے۔(۲)

سرگرمی ۲(الف): درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۶)

(۱) شسکی خاکہ مکمل کیجیے۔(۲)

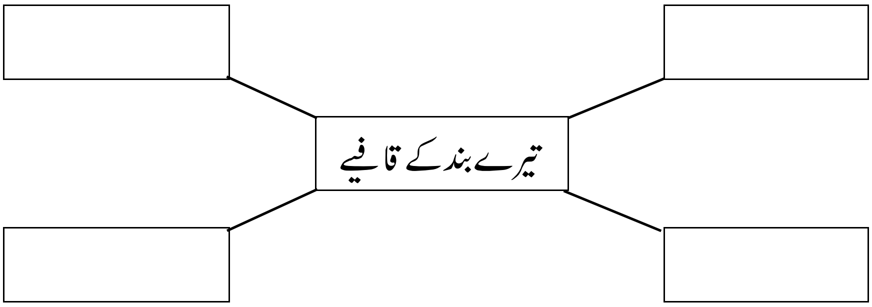

صفحہ ٦٦

پوچھا یہ زمین۔۔۔۔۔۔۔۔۔حرم پاک نبی ﷺ کے

(۲) اس زمین کو زمین کرب وبلا کیوں کہا گیا ہے؟(۲)

(۳)دریا نے قدم چوم لیے تشنہ لبی کے

برپا ہوئے خیمے حرم پاک نبی ﷺ کے

مندرجہ بالا شعر کی صنعت پہچان کر تعریف لکھیے۔

غزل ۷ ظفر گور کھپوری

سرگرمی ۱ (الف): درج ذیل شعری اقتباس کو بغور پڑھ کر دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۶)

(۱) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

دل	←	
سورج	←	
مٹی	←	
رنگ	←	

صفحہ ۹۵ : مکمل غزل نمبر ۷ ظفر گور کھپوری

(۲) شاعر کس صورت میں اور کہاں پیوست ہیں۔ (۲)

(۳) مقطع لکھ کر اپنے الفاظ میں تشریح کیجیے۔ (۲)

سرگرمی ۲ (الف): درج ذیل شعری اقتباس کو پڑھ کر دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۶)

(۱) شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

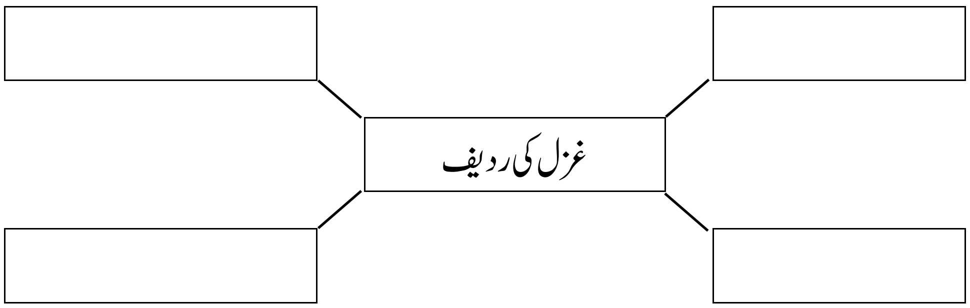

صفحہ ۹۵ : مکمل غزل نمبر ۷ ظفر گور کھپوری

(۲) زمانے کے لیے کونسا کام مشکل ہے؟ (۲)

(۳) غزل کا مطلع لکھ کر اپنے اپنے الفاظ میں واضح کیجیے۔ (۲)

قواعد

(۱) مندرجہ ذیل فقروں کے لیے مناسب لفظ تحریر کیجیے۔

(۱) تصنیف کرنے والا

(۲) ترتیب دینے والا

(۳) روح کو تکلیف دینے والا

(۴) دور تک پتھر پھینکنے والا آلہ

(۵)شعر کہنے والا

(۶) جنگ جس میں حضورؐ نے شرکت کی

(۷)آگ کو پوجنے الے

(۸)گاؤں کی زمین کی پیمائش کرنے والا

(۹)دیہات میں رہنے والا

(۱۰)تحریر کرنے والا

(۱۱)انصاف کرنے والا

(۱۲)کفالت کرنے والا

(۱۳)ترجمہ کرنے والا

(۱۴)انتظام کرنے والا

(۱۵)بذات خود اگنے والا

(۱۶)برابری کرنے والا

(۱۷) بڑے مرتبہ والا

(۲) درج ذیل تعریف کے لیے ایک لفظ لکھے۔

(۱) ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے دعا مانگی جائے

(۲)وہ نظم جس میں شاعر واقعہ کربلا یا شہدائے کربلا کا ذکر

(۳)نثری ادب کی وہ صنف جس میں سفر کے حالات، تجربات اور مشاہدات بیان کیے جائیں

(۴)وہ نظم جس میں کسی بادشاہ 'امیر' وزیر یا مشہور شخص یا شئے کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

(۵)وہ نظم جس میں رب کائنات کی تعریف و توصیف بیان کی جائے۔

(۶)ایسی صنف سخن جس میں حضرت محمدؐ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

(۷) وہ نظم جس میں صرف چار مصرے ہوتے ہیں جن کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے۔

(۸)ہندی شاعری کی معروف صنف جو گانے کے لیے ہوتی ہے۔

(۹)وہ نظم جس میں کئی واقعے یا منظر وغیرہ کی تصویر کشی کی جاتی ہے۔

(۱۰)وہ نظم جس میں کسی کی برائی کی جائے یا مذاق اڑایا جاتا ہے۔

(۱۱)وہ نظم جس کے اجزاء چہرہ، سراپا، رخصت، آمد، رجز، رزم، شہادت اور بین ہوتے ہیں۔

(۱۲) نثری ادب کی وہ صنف جو پیغام رسانی کا ذریعہ ہے۔

(۱۳) نثری ادب کی وہ صنف جس میں پلاٹ، کردار، زمان و مکان، مرکزی خیال اور اسلوب بیان کیے جائیں۔

(۱۴) نثری ادب کی وہ صنف جس میں آپسی گفتگو کے دوران کسی شخصیت کا تعارف اور انداز فکر سے واقفیت ہو۔

(۱۵)وہ صنف سخن جس کے اجزاء تشبیب ا گریز' مدح' حسن طلب اور دعائیہ ہو۔

سبق نمبر ۹: دستر خوان

اقتباس۔ ا

سوال ا: (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی ہدایات کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ا: (تفہیم)

صحیح متبادل کی مدد سے نیچے دی ہوئی سر گرمیاں مکمل کیجیے۔ 02

ا۔ دستر خوان آپ کو زمین کے لمس ہی سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

الف: واقف نہیں کراتا

ب: احساس نہیں ہونے دیتا

ج: آشنا نہیں کراتا

۲۔ دستر خوان کی ایک اور خوبی اس کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

الف: برکت ہے

ب: خود کفالت ہے

ج: غذا کی کثرت ہے

۳۔ دستر خوان پر بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں تو اس کی غذائیت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

الف: بے پناہ بڑھ جاتی ہے۔

ب: سیکڑوں گنا بڑھ جاتی ہے۔

ج: ہزار گنا بڑھ جاتی ہے۔

۴۔ چھری کانٹے یا چمچے سے کھانا کھانے میں وہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

الف: لطف کہاں جو ہاتھ سے کھانے میں ہے۔

ب: انداز کہاں جو ہاتھ سے کھانے میں ہے۔

ج: سیری کہاں جو ہاتھ سے کھانے میں ہے۔

(اقتباس نمبر ا: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۹)

["دستر خوان کی ایک اور خوبی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دوسرے انگلیوں کا لمس]

سر گرمی ۲: (تفہیم)

میز کرسی یا چل پھر کر کھانے کے مقابلے دستر خوان پر بیٹھ کر کھانے میں جن خوبیوں کی منتقلی کا ذکر ہوا ہے انہیں بیان کیجیے۔ 02

سر گرمی ۳: (ذاتی رائے / اظہار خیال)

دستر خوان، کرسی میز یا چل پھر کر کھانا کھانے میں سے اپنے پسندیدہ طریقے کا انتخاب کیجیے اور اس کی وجہ بھی بیان کیجیے۔ 03

سبق نمبر ۹: دستر خوان

اقتباس۔ ۲

سوال ۱: (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی ہدایات کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ۱: (برائے تفہیم)

چوکون مکمل کیجیے۔ 02

ا۔ کھانا کھانے والے کی

الف: ہر شخص کے اندر کی ساری شرافت یا خباثت اس کے کھانے کی

ب: زہر مار کر کھانے میں وہی فرق ہے

ج: صبح کی چہل قدمی اور

اقتباس نمبر ۲: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۹)

[''دستر خوان آپ کو زمین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سو گز کی دوڑ میں ہے۔]

سر گرمی ۲: (تفہیم)

کھانا کھانے کے دوران آنے والی مختلف آوازیں انسانی شخصیت پر جس طرح اثر انداز ہوتی ہیں ان کی وضاحت کیجیے۔ 02

سر گرمی ۳: (ذاتی رائے /اظہار خیال)

کھانا کھانے کے لیے ہاتھ، چھری، کانٹے یا چمچے میں سے اپنی پسند کے طریقے کا اظہار کریں اور وجہ بھی بتائیں۔ 03

سبق نمبر ۱۱ : خطوط

اقتباس۔۱

سوال ۲: (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی ہدایات کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ۱: (تفہیم)

خط کی روشنی میں شجری خاکہ مکمل کیجیے۔ 02

خط

- مکتوب نگار کا نام ________
- مکتوب الیہ کا نام ________
- خط کی قسم ________
- خط لکھنے کی تاریخ ________

اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵۷)

[شفیق میرے، مکرم میرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔راقم اسد اللہ]

سر گرمی ۲: (برائے تفہیم)

مصنف کی کتاب کے حاشیے سے متعلق حد درجہ احتیاط اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔ 02

سر گرمی ۳: (ذاتی رائے/اظہار خیال)

کاغذ کے معیار سے متعلق مصنف کی پسند کو اپنے جملے میں لکھیے۔ 03

سبق نمبر ۱۱: خطوط

اقتباس۔۲

سوال ۲: (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی ہدایات کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ۱: خط کی روشنی میں چوکون مکمل کیجیے۔ 02

خط	مکتوب نگار کے نام	
	مکتوب الیہ کا نام	
	خط کی قسم	
	خط لکھنے کی تاریخ	

اقتباس نمبر ۲: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵۷)

[''بھائی صاحب!۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تندرست اور خوش رکھے۔]

سر گرمی ۲: (برائے تفہیم)

اظہار غم کو تکلفِ محض کہنے کا مطلب اور سبب لکھیے۔ 02

سر گرمی ۳: (ذاتی رائے/اظہار خیال)

آپ کے مطابق خط میں تعزیت کا مضمون کیسا ہونا چاہیے، لکھیے۔ 03

نظم ۴: پریت کا گیت

اقتباس۔۱

سوال ۲ (الف): مندرجہ ذیل نظم کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ۱: (تفہیم)

چوکون میں اقتباس سے مناسب الفاظ لکھیے۔ 02

مخاطب کے لیے استعمال ہونے والی ترکیبیں ←

۱۔ [ ]

۲۔ [ ]

۳۔ [ ]

۴۔ [ ]

اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۶۸ سے ۶۹ تک)

[اپنے من میں پریت بسا لے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بسا لے اپنے من میں پریت]

سر گرمی ۲: (تفہیم)

درج ذیل شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔ 02

نفرت اک آزار ہے، پیارے
دکھ کا دارو پیار ہے، پیارے

سر گرمی ۳: (استحسان کلام)

اقتباس سے اپنی پسند کا ایک شعر لکھیے اور اپنی پسندیدگی کی وجہ بھی بیان کیجیے۔ 03

۴: پریت کا گیت

اقتباس۔۲

سوال ۲(الف): مندرجہ ذیل نظم کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

سرگرمی ۱: (تفہیم)

رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ 02

(۱) نفرت ← ______

(۲) دکھ کا دارو ← ______

(۳) من میں بسالے ← ______

(۴) گھر میں جگالے ← ______

اقتباس نمبر ۲: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۶۸ سے ۶۹ تک)

[اپنے من میں پریت بسالے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بسالے اپنے من میں پریت]

سرگرمی ۲: (تفہیم)

نظم کے اقتباس میں شاعر کیا التجا کر رہا ہے۔ لکھیے۔ 02

سرگرمی ۳: (استحسان کلام)

درج ذیل شعر میں شاعر نے تصور کا جو حسن سمویا ہے، اسے اجاگر کیجیے۔ 03

دیکھ بڑوں کی ریت نہ جائے

سر جائے پر میت نہ جائے

غزل ۵: معین احسن جذبی

اقتباس۔۱

سوال ۲(ب): درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

سرگرمی ۱: (تفہیم)

ستون الف اور ستون ب کے درمیان مناسب جوڑیاں لگایئے۔ 02

ستون الف		ستون ب	
۱۔	عیش سے کیوں خوش ہوئے، کیوں غم سے گھبرایا کیے	۱۔	اور ہم ساحل سے تھوڑی دور پر ڈوبا کیے
۲۔	وہ ہوائیں، وہ گھٹائیں، وہ فضا، وہ اس کی یاد	۲۔	اک سکون دل کی خاطر عمر بھر تڑپا کیے
۳۔	مختصر یہ ہے ہماری داستان زندگی	۳۔	ہم بھی مضراب الم سے ساز دل چھیڑا کیے
۴۔	ناخدا بے خود، فضا خاموش، ساکت موجِ آب	۴۔	زندگی کیا جانے کیا تھی اور کیا سمجھا کیے

اقتباس نمبر ۱ : درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۱)

[عیش سے کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر سنبھلا کیے]

سرگرمی ۲: (تفہیم)

شاعر کے زندگی گذارنے کے نظریے کو اپنے انداز میں بیان کیجیے۔ 02

سرگرمی ۳: (استحسان کلام)

اقتباس سے وہ شعر نقل کیجیے جو اسلوبی حسن کی عمدہ مثال ہے۔ ساتھ ہی مختصر وضاحت بھی کیجیے۔ 03

غزل ۵: معین احسن جذبی

اقتباس۔۲

سوال ۲(ب) : درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایات کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ۱: (تفہیم)

ستون الف اور ستون ب کے درمیان مناسب جوڑیاں لگایئے۔ 02

ستون الف	ستون ب
۱۔ ناخدا بے خود، فضا خاموش، ساکت موجِ آب	۱۔ ہم بھی مضراب الم سے سازِ دل چھیڑا کیے
۲۔ وہ ہوائیں، وہ گھٹائیں، وہ فضا، وہ اس کی یاد	۲۔ اک سکون دل کی خاطر عمر بھر تڑپا کیے
۳۔ مختصر یہ ہے ہماری داستان زندگی	۳۔ زندگی کیا جانے کیا تھی اور کیا سمجھا کیے
۴۔ عیش سے کیوں خوش ہوئے، کیوں غم سے گھبرایا کیے	۴۔ اور ہم ساحل سے تھوڑی دور پر ڈوبا کیے

اقتباس نمبر ا : درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۱)

[عیش سے کیوں خوش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہر گام پر سنبھلا کیے]

سر گرمی ۲: (تفہیم)

شاعر کے زندگی کو لے کر تذبذب کا سبب بیان کیجیے۔ 02

سر گرمی ۳: (استحسان کلام)

اقتباس سے وہ شعر نقل کیجیے جو اسلوبی حسن کی عمدہ مثال ہے۔ ساتھ ہی مختصر وضاحت بھی کیجیے 03

صنعتیں

سوال نمبر ۴(الف) برائے نمبرات ۲

سوال نمبر ۴(الف) درج ذیل اشعار میں استعمال کی گئی صنعت کے نام لکھیے۔

۱۔	ابر کی طرح سے کردیویں گے عالم کو نہال	ہم جدھر جاویں گے یہ دیدۂ گریاں لے کر
۲۔	ساتھ لے لو سپر محبت کی	اُس کی نفرت کا وار سہنا ہے
۳۔	مانند نقش نعل زمیں سے بجز فنا	ہر گز نہ اٹھ سکے وہ اگر بیٹھے ایک بار
۴۔	مج دل کے کوہِ طور سوں، سرمہ کیے ہو تم	باقی ہیں اب تلک بھی وہی لن ترانیاں
۵۔	داغ فراق، لالۂ باغ خیال ہے	رہ گئیں مرے جگر میں تمھاری نشانیاں
۶۔	پریت ہے تیری ریت پرانی	بھول گیا او بھارت والے

یا

مندرجہ ذیل صنعتوں کی تعریف لکھ کر اُن کی ایک ایک مثال لکھیے۔

۱۔ صنعت تلمیح

۲۔ صنعت مبالغہ

۳۔ صنعت تشبیہہ

۴۔ صنعت استعارہ

۵۔ صنعت تضاد

۶۔ صنعت تجنیس زائد

ذخیرہ الفاظ پر مبنی سر گرمیاں

سوال نمبر ۴(ب): برائے نمبرات ۲

سوال ۱: مندرجہ ذیل سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

۱۔ درج ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھیے۔

عدالت، کرم، جفا، جبر، کام

۲۔ درج ذیل بولی کے لیے ادبی لفظ لکھیے۔

انکھیاں، اچھے، مورا، منڈی، کھیسا

۳۔ درج ذیل کے متضاد الفاظ لکھیے۔

عزت، آسان، سچ، حق، عام

۴۔ ہر گروہ کے غیر متعلق لفظ الگ کیجیے۔

۱۔ درخت، پودے، پانی، شاخ

۲۔ دستر خوان، پلیٹ، کانٹا، چھری

۵۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

ملک، فن، ادبا، اطفال، شعر، مصنف، مسائل، اثرات،

۶۔ ہم معنی الفاظ کی جوڑیاں لگائیے۔

معاون، ادیب، فائدے مند، نامور، مددگار، نصیب، قلم کار، مشہور

غیر درسی اقتباسات

سوال نمبر 1 (ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (4)

1) ذیل کا شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

نیروبی کا ماحول

کینیا میں جا کر بسے ہوئے ہندوستانی باشندے وہاں کے ہر شعبہ تجارت پر بڑی حد تک حاوی ہیں لیکن مالی ترقی انھیں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھ کر حاصل نہیں ہوئی بلکہ انتہائی جاں فشانی اور عرق ریزی کی بدولت نصیب ہوئی ہے۔ انھوں نے افریقہ کی مالی ترقی میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا ہے۔ ان میں کچھ ایسے اصحاب بھی شامل ہیں جو تھوڑے ہی عرصے پہلے بے روزگاری سے تنگ آ کر یہاں تلاشِ معاش میں آئے تھے اور جلد ہی بر سرِ روزگار ہو کر سُرخ رو ہو گئے۔ نیروبی کینیا کا صدر مقام ہے۔ اہلِ مغرب کے لیے پوری لفٹ ویلی اور خاص طور سے نیروبی نعمتِ عظمٰی سے کم نہیں۔ یہاں انھیں وہ سارا سامانِ عیش اور وہ آسائش میسر ہیں جن کا وہ ان کے اپنے ملکوں میں خواب میں بھی تصور نہیں کر سکتے تھے۔ معتدل آب و ہوا، مغربی طرزِ رہائش، صاف ستھرا دلکش ماحول، ملاوٹ سے مبرا اشیائے خوردنی کی فراوانی اور ارزانی، خوب صورت احاطوں سے گھرے ہوئے شان دار بنگلے اور چاق و چوبند خادم اور خادمائیں جو مغربی ملکوں میں کسی بڑے لارڈ یا غیر معمولی متمول رئیسوں کا حصہ ہیں۔

2) محنت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔ اس عنوان پر اپنی ذاتی رائے کا اظہار کیجیے۔ (۲)

سر گرمی نمبر ۲:(ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

1) ذیل کا شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔(۲)

اپنی اہلیہ کے انتقال کے بعد ڈاکٹر سالم علی بالکل تنہا رہ گئے تھے۔ ان کی کوئی اولاد بھی نہیں تھی لہذا انہوں نے خود کو پوری طرح بمبئی نیچرل شہری سوسائٹی کے لیے وقف کر دیا اور اپنی تحقیق اور مشاہدات کو کتابی شکل دینے میں مصروف ہو گئے ۔ لہذا ان کی متعدد کتابیں منظرِ عام پر آئیں۔ جن میں "برڈس آف کچھ "1945 میں شائع ہوئی۔ 1949 میں "انڈین ہل برڈس" اور پھر 1953 میں "برڈس آف ٹریو تکور اور کوچین" کی اشاعت ہوئی۔ انھوں نے 1948 میں اپنے ایک قریبی دوست ڈیلین ریپلے کے ساتھ مل کر ایک ضخیم کتاب لکھنا شروع کی اور اس کی تیاریوں میں ڈاکٹر سالم علی نے کس قدر محنت کی اس کا اندازہ یوں لگا سکتے ہیں کہ کوئی بیس سالوں کے بعد یہ کتاب مکمل ہو سکی اور اس طرح "دی ہینڈ بک آف دی برڈس آف انڈیا اینڈ پاکستان "منظرِ عام پر آئی۔ یہ کتاب ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے بعد 1983 میں دلآویز تصویروں سے مزین کتاب "اے پکٹوریل گائیڈ ٹو دی برڈس آف انڈین سب کانٹی نینٹ "شائع ہوئی۔ ان کی حالیہ کتاب ان کی سوانح عمری ہے جو "دی فال آف اسپیرو" کے نام سے شائع ہوئی ہے جس میں انھوں نے اپنی زندگی میں پیش آئے مختلف دلچسپ واقعات کے علاوہ ہندوستان میں پرندوں کی سائنس کی ترقی کی ایک جھلک بھی پیش کی ہے۔

2) 'معلومات کی اشاعت میں کتابیں اہم کردار ادا کرتی ہیں "اس بیان پر اظہارِ خیال کیجیے۔(2)

حصہ نظم (8-سیتا)

سر گرمی نمبر 2(الف): درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سر گرمیاں مکمل کیجیے۔(6)

1۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

ترا نام لے کر سحر جاگتی ہے
ترے گیت گاتی ہے تاروں کی محفل
تری خاکِ پا ہند کا رازِ عظمت
تری زندگی، میرے خوابوں کی منزل
کہانی تری سن کے تھرا اٹھی میں
دھڑکنے لگا زور سے پھر میرا دل
وہ پیہم سفر، وہ حوادث کے طوفاں
وہ پیروں میں چھالے وہ ہنستی نگاہیں
کبھی دل کو غربت میں بہلائے رکھنا
کبھی دیس کی یاد میں سرد آہیں
رہی سالہا سال تو جادہ پیما
یہ دھن تھی کہ طے ہو ریاضت کی راہیں
مگر آزمائش تھی کچھ اور باقی
ابھی سامنے اور بھی امتحاں تھے
اسیری پھر ایک راکشس کی اسیری
بہت دور تجھ سے ترے پاسباں تھے
تری پاک فطرت مگر اک سپر تھی

ترے سامنے راکشس ناتواں تھے

2) پہلے بند کے حوالے سے سیتا کے متعلق شاعر کے احساسات اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔(2)

3) درج ذیل شعر کی تشریح اس طرح کیجیے کہ اس کا معنوی حسن واضح ہو جائے۔

رہی سالہا سال تو جادہ پیما

یہ دھن تھی کہ طے ہوں ریاضت کی راہیں

(حصہ چہارم، قواعد)

سوال ۴(الف): مناسب سابقہ / لاحقہ لگا کر ہر ایک سے ایک ایک با معنی لفظ بنا کر لکھیے۔(1)

1) نا 2) بے 3) کم

مثالیں: سابقے

پر: پر مغز، پر جوش، پر معنی

پیچ:

پیش:

در:

مثالیں (لاحقے)

باز: جہاں باز، دغاباز، ہواباز، گرہ باز

خواہ:

دان:

پسند: